فتاویٰ امن پوری (قسط ۱۷)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): کیا مدارس میں عصری تعلیم دی جا سکتی ہے؟

(جواب): عصری تعلیم وقت کی ضرورت ہے، دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بھی اہتمام ہونا چاہیے، کیونکہ نت نئے دنیاوی مسائل میں شریعت کیا راہنمائی کرتی ہے، یہ ایک عالم دین ہی بتا سکتا ہے اور عالم دین اسی صورت بتا سکتا ہے، جب وہ خود ان مسائل سے بخوبی واقف ہو، نیز عصری تعلیم تبلیغ دین میں ممد اور معاون ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا عصر حاضر میں دونوں علوم کا حسین امتزاج ہونا چاہیے۔ اس کا بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جو لوگ مدارس میں بچوں کو اس لیے نہیں لاتے کہ وہاں عصری تعلیم کا بندوبست نہیں، وہ اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم دلوانا چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ماحول پیدا ہو کہ دینی و دنیاوی تعلیم کا ایک ساتھ انتظام ہو جائے، تو وہ لوگ بھی اپنے بچوں کو مدارس میں داخل کرائیں گے۔

ویسے بھی علوم وفنون دینی ہوں یا دنیاوی، انسان کی شخصیت کو مزین کرتے ہیں۔ یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ایک عالم دین جہاں دین کے علوم سے بہرہ مند ہو، وہ دنیاوی فنون میں بھی مہارت تامہ رکھتا ہو۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا، تو انہوں نے چند دنوں میں وہ زبان سیکھ لی۔ (سنن ابی داود: ۳۶۴۵، وسندہ حسن)

کئی انبیائے کرام علیہم السلام مختلف پیشوں سے وابستہ تھے۔

(سوال): اہل بیت نبی سے کون مراد ہیں؟

(جواب): نبی کریم ﷺ کی بیویاں اہل بیت میں شامل ہیں، لیکن صحیح احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شرف دیگر رشتہ داروں اور قرابت داروں کو بھی ملا ہے

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

''قرآنِ کریم میں تدبر کرنے والا جس چیز میں شبہ نہیں کرسکتا، وہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ازواج اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں داخل ہیں: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ ''اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ آپ سے گناہ دور کر دے اور آپ کو خوب پاک صاف کر دے۔'' سیاق کلام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن والے مفہوم کے ساتھ ہے۔ اس کے بعد اللہ نے فرمایا: ﴿وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ﴾ ''اے نبی کی ازواج! اللہ کی آیات وحکم جو آپ کے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں، انہیں یاد کریں۔'' کتاب وسنت کی جو نصوص اللہ تعالیٰ تمہارے گھروں میں رسول ﷺ پر نازل کرتا ہے، ان پر عمل کریں۔ امام قتادہ سمیت کئی اہل علم نے یہ تفسیر کی ہے۔ مراد یہ ہے کہ اے نبی کی ازواج! اس نعمت کو یاد کرو، جو خاص آپ کو نصیب ہوئی کہ وحی صرف آپ کے گھروں میں نازل ہوتی ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس نعمت میں سب سے آگے تھیں، سب سے بڑھ کر اس غنیمت سے فائدہ اٹھانے والی تھیں اور اس بے بہا رحمت کا سب سے زیادہ حصہ پانے والی تھیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وحی رسولِ اکرم ﷺ کی کسی زوجہ کے بستر پر نہیں اتری، سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے، جیسا کہ انہوں نے خود بیان فرمایا۔ وجہ اس خصوصیت کی یہ تھی کہ رسول

اللہ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوا کسی باکرہ سے شادی نہیں کی، اسی طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے سوا کسی مرد نے خلوت اختیار نہیں کی، چنانچہ اس امتیاز کے لئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتخاب ہی مناسب تھا۔ اس آیت کے مطابق ازواج النبی ﷺ اہل بیت میں سے ہیں، تو لازم ہے کہ آپ ﷺ کے رشتہ دار بھی اہل بیت میں ہوں، رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''میرے گھر والے اہل بیت ہونے کے زیادہ حق دار ہیں۔'' اس کی ایک مثال صحیح مسلم میں موجود ہے: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ قرآن میں جس کے بارے میں ہے، کہ وہ پہلے دن سے تقویٰ پر استوار کی گئی تھی، وہ کون سی مسجد ہے؟ فرمایا میری یہ مسجد ''مسجد نبوی'' ہے۔ حالانکہ یہ آیت تو مسجدِ قباء کے بارے میں نازل ہوئی تھی، لیکن جب مسجد قبا پہلے دن سے ہی تقویٰ پر استوار کی گئی تھی، تو مسجد نبوی اس نام کی زیادہ حق دار تھی۔ اہل بیت کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔''

(تفسیر ابن کثیر : 6/415-416)

سوال: درود میں آل سے مراد کون ہیں؟

جواب: درود کے مختلف الفاظ حدیث میں وارد ہوئے ہیں۔ اگر درود میں محمد ﷺ کے ساتھ صرف آل کا ذکر ہو، تو وہاں آپ ﷺ کی ازواج اور مؤمن رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ تمام متبعین مؤمنین مراد ہوں گے اور جب آل کے ساتھ ازواج وغیرہ کا الگ ذکر ہو، تو آل سے مراد صرف متبعین ہوں گے۔

سوال: لڑکے اور لڑکی نے زنا کیا، عورت حاملہ ہو گئی، کیا ان دونوں کا آپس میں نکاح کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): اگر دونوں نے رضا مندی سے زنا کیا ہے، تو حق یہی ہے کہ ان دونوں کا آپس میں نکاح کر دیا جائے، کیونکہ برے مرد کا بری عورت اور بری عورت کا برے مرد سے ہی نکاح کرنا چاہیے۔ ان پر توبہ بھی ضروری ہے۔ حالت حمل میں ان کا آپس میں نکاح صحیح ہوگا، کیونکہ بچہ اسی زانی کا ہے، البتہ کسی دوسرے مرد سے شادی تب تک نہیں کر سکتے، جب تک وضع حمل نہ ہو جائے۔

(سوال): کیا ایک شخص کے متعدد جنم ہوتے ہیں؟

(جواب): کفار کا نظریہ ہے کہ ایک شخص جب فوت ہو جاتا ہے، تو اس نے اپنی زندگی میں جیسے اعمال کیے ہوتے ہیں، اس کی روح کو انہی اعمال کے مطابق اچھے یا برے جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور وہ دوبارہ زندہ ہو کر آتا ہے، اسی طرح بار بار وہ مرتا رہتا ہے اور دوبارہ زندہ ہوتا رہتا ہے۔ وہ پچھلے جنم میں جیسے اعمال کرتا ہے، بدلے میں اس کی روح کو اسی مطابق جسم میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اسے عقیدہ تناسخ ارواح کہتے ہیں۔ یہ کفریہ عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے ایک بار موت دے دیتا ہے، پھر اسے دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجتا۔

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ﴾ (الزّمر: 42)

''اللہ موت کے وقت جانوں کو قبض کر لیتا ہے اور جن پر موت نہیں آئی، ان کو نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر سوئے ہوؤں میں سے جس پر موت کا فیصلہ کر دے، اس کی جان کو روک لیتا ہے، اور جس پر موت کا فیصلہ نہیں کیا، اس کو ایک

مقرر وقت کے بعد جسم میں لوٹا دیتا ہے۔ اس میں تفکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔''

سوال: کیا عورت کے لیے پنڈلی ڈھانپنا ضروری ہے؟

جواب: پنڈلی عورت کے ستر میں داخل ہے۔ اس کے لیے کسی محرم یا غیر محرم کے سامنے پنڈلی کھولنے کی اجازت نہیں، سوائے شوہر کے۔

سوال: کیا عورت غیر محرم مرد کی طرف دیکھ سکتی ہے؟

جواب: جس طرح مرد کے لیے اجنبی عورت کو ٹکٹکی لگا کر دیکھنا جائز نہیں، اسی طرح عورت کے لیے بھی اجنبی مرد کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا جائز نہیں۔

سوال: جنگلی کبوتر کے شکار کا کیا حکم ہے؟

جواب: جنگلی کبوتر حلال ہے، کیونکہ یہ ان پرندوں میں سے نہیں ہے، جو پنجوں سے شکار کرتے ہیں۔ اس کا شکار کیا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا بے نمازی کو گھر میں رکھ سکتے ہیں؟

جواب: بے نمازی کو گھر میں رکھ سکتے ہیں، بلکہ ممکن ہے کہ نمازیوں کی صحبت سے اسے بھی نصیحت ہو اور وہ نمازی بن جائے۔ البتہ وعظ و نصیحت جاری رکھنی چاہیے۔

سوال: کیا عورت میک اپ کی حالت میں نماز پڑھ سکتی ہے؟

جواب: جی ہاں، پڑھ سکتی ہے، بشرطیکہ میک اپ کا سامان پاک چیزوں سے تیار کیا گیا ہو، نیل پالش لگا کر بھی نماز پڑھ سکتی ہے، مگر وضو پہلے سے کیا ہو، کیونکہ اس سے ناخن پر تہہ بن جاتی ہے، جس سے وضو میں پانی ناخن تک نہیں پہنچتا۔

سوال: کیا جمعہ کے لیے دو اذانیں ثابت ہیں؟

(جواب): جمعہ کی دو اذانیں ثابت ہیں۔ ترتیب میں جو دوسری اذان ہے، عہد نبوی میں یہی اذان کہی جاتی تھی، پہلی اذان سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے جاری کی تھی۔

(صحيح البخاري: 912)

۞ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں:

''جب اس (پہلی اذان) کو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے جاری کیا اور مسلمانوں نے اس (کے جواز) پر اتفاق کر لیا، تو یہ شرعی اذان بن گئی۔''

(الفتاوى الكبرىٰ: 354/2، مجموع الفتاوىٰ: 194/24، التّنبيه على مشكلات الهِداية لابن أبي العزّ: 975/2)

۞ علامہ کرمانی رحمہ اللہ (۷۸۶ھ) فرماتے ہیں:

''اگر آپ کہیں کہ یہ (پہلی اذان) کیسے شرعی اذان ہوئی؟ تو میں کہتا ہوں کہ اس طرح کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اجتہاد کیا، باقی صحابہ کرام نے سکوت اختیار کی اور اس عمل پر نکیر نہیں کی، تو یوں یہ اجماع سکوتی ہو گیا۔''

(الكواكب الدّراري في شرح صحيح البخاري: 27/6)

(سوال): اذان مسجد میں کہی جائے گی یا مسجد سے باہر؟

(جواب): مسجد میں اذان کہنا جائز ہے، اس سے منع نہیں کیا گیا۔

(سوال): ایک شخص نے چوری کی، اس نے اقبال جرم کر لیا، کیا اس کی اقتدا میں نماز درست ہے؟

(جواب): اگر وہ تائب ہو چکا ہے، تو اس کی اقتدا جائز ہے۔

(سوال): ایک شخص افاضل صحابہ پر تبرا کرتا ہے، انہیں کافر کہتا ہے، اس نے خود کو سنی ظاہر کر کے ایک لڑکی سے نکاح کیا، پھر اس لڑکی کو بھی تبرا کرنے پر مجبور کیا، لڑکی کے انکار پر

اسے مارا پیٹا، ایسے نکاح کا کیا حکم ہے؟

(جواب): افاضل صحابہ پر تبرا بازی کرنے والا مسلمان نہیں۔ اس پر حجت قائم کی جائے گی، تائب ہو جائے، تو درست، ورنہ وہ کافر ہے۔ شرعی طور پر اس سے نکاح ختم ہو جائے گا۔ مگر ایسی عورت کو چاہیے کہ قانونی طور پر اس شخص سے خلع کا مطالبہ کرے، تا کہ اسے مستقبل میں قانونی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(سوال): جوتا پہن کر نماز جنازہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): صحیح احادیث سے جوتا پہن کر نماز پڑھنا ثابت ہے۔

۞ علامہ منبجی حنفی رحمہ اللہ (٦٨٦ھ) فرماتے ہیں:

''متواتر احادیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتا پہن کر نماز پڑھی۔''

(اللُّباب في الجمع بين السّنة والكتاب :326/1)

جوتا پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے، ضروری نہیں۔

(سوال): اللہ تعالیٰ نے قرآن میں قسمیں کیوں اُٹھائی ہیں؟

(جواب): اللہ تعالیٰ کی ہر بات حق اور سچ ہے، وہ اس کے لیے قسمیں اٹھانے کا محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی مقامات پر اپنی ذات، اپنی صفات اور آیات کی قسمیں اٹھائی ہیں، ان کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے ساتھ ہے۔ بعض مقامات پر مخلوقات کی قسمیں بھی اٹھائی ہیں، اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں ہیں۔ ان کو عظمت بخشنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے نام کی قسمیں اٹھائی ہیں۔ یاد رہے کہ غیر اللہ کے نام کی قسمیں اٹھانے کی ممانعت اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کا مکلّف نہیں۔ یہ ممانعت انسانوں اور جنات کے لیے ہے، کیونکہ وہ شریعت کے مکلّف ہیں۔

دوسری وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ عرب اپنے کلام میں قسمیں اٹھایا کرتے تھے، تو ان کے انداز کلام کی رعایت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بھی کلام میں قسمیں اٹھائیں۔

بہر کیف اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں، خواہ اس کی حکمتیں ہماری سمجھ میں آئیں، یا نہ آئیں۔

سوال: اذان میں نبی کریم ﷺ کے نام پر انگوٹھے چومنا کیسا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا نام سن کر انگوٹھے چومنے پر کوئی دلیل نہیں، اگر یہ نیکی کا کام ہوتا یا شریعت کی رُو سے نبیٔ اکرم ﷺ کی توقیر ہوتی، تو صحابہ کرام اور ائمہ عظام ضرور کرتے۔ وہ سب سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ کی تعظیم کرنے والے تھے۔ کسی ثقہ امام سے اس کا جواز یا استحباب ثابت نہیں، لہٰذا یہ دین نہیں۔

نبی کریم ﷺ کا نام سن کر انگوٹھے چومنے پر جتنی روایات پیش کی جاتی ہیں، سب کی سب ضعیف و غیر ثابت ہیں۔

❁ ملا علی قاری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اس بارے میں کوئی بھی مرفوع روایت قطعاً ثابت نہیں۔''

(الأسرار المرفوعة، ص 210)

سوال: مؤذن اذان میں تلفظ کی صحیح ادائیگی نہیں کرتا، کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ ایسا جان بوجھ کرتا ہے، تو سخت گناہ گار ہے، اسے اذان سے روک دینا چاہیے۔ اگر جان بوجھ کر نہیں کرتا، تو اذان درست ہے، وہ گناہ گار نہیں، البتہ اسے تلفظ کی درستی کرنی چاہیے، سستی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔

سوال: مانع حمل ادویات کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ اس پر ناشکری نہیں کرنی چاہیے۔ عورت کو چاہیے کہ اولاد جیسی نعمت سے محروم نہ ہو اور مانع حمل ادویات کا استعمال نہ کرے، کیونکہ ایسی ادویات عورت کی صحت کے لیے انتہائی مضر ہیں۔

البتہ اگر معتبر اور صالح ڈاکٹرز تجویز کریں کہ حمل اس عورت کی جان کے لیے خطرہ ہے یا کوئی اور خدشہ ہے، تو اس مجبوری میں اگر عورت مانع حمل ادویات کا استعمال کرنا چاہے، تو کر سکتی ہے۔

(سوال): کیا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ہر لحاظ سے **افضل** ہیں؟

(جواب): اہل علم کا اتفاق ہے کہ امت کے **افضل** ترین شخص سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ افضلیت مطلق ہے۔

۞ علامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ (۹۷۴ھ) فرماتے ہیں:

''سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اصحاب ثلاثہ پر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی باقی دو پر افضلیت اہل سنت کے ہاں اجماعی واتفاقی ہے، اس بارے میں ان کا کوئی اختلاف نہیں۔ یاد رہے کہ اجماع قطعیت کا فائدہ دیتا ہے۔''

(الفتاوى الحديثية، ص 113)

صحابہ میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ علی الاطلاق افضل ہیں، البتہ دیگر صحابہ کو ایک دوسرے پر جزوی فضیلت حاصل ہے۔

(سوال): ایک شخص سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق برا عقیدہ رکھتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز درست ہے؟

(جواب): اگر ایک شخص اپنی جہالت کی وجہ سے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو برا کہتا ہے، تو اس

پر اتمام حجت کیا جائے گا، اگر تائب ہو جائے، تو درست، ورنہ وہ سخت گمراہ ہوگا، اس کی اقتدا میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔

سوال: کیا نامحرم خواتین کو سامنے بٹھا کر وعظ کرنا جائز ہے؟

جواب: اگر خواتین باپردہ ہوں، تو انہیں سامنے بٹھا کر وعظ کیا جا سکتا ہے۔ (بخاری: ۹۸، مسلم: ۸۸۴) البتہ بے پردہ خواتین کو سامنے بٹھانا جائز نہیں، یہ عمل فتنے سے خالی نہیں۔

سوال: مسلمان کے ذبیحہ کا گوشت کسی کافر کے ہاتھ کسی کی طرف بھیجنا کیسا ہے؟

جواب: باعتماد ہے، تو کافر کے ہاتھ گوشت وغیرہ کسی کی طرف بھیجا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا غیر ضروری سفر میں بھی نمازیں قصر یا جمع کی جا سکتی ہیں؟

جواب: سفر جیسا بھی ہو، نیکی کا ہو، یا گناہ کا، ضروری ہو، یا غیر ضروری۔ ہر صورت میں نمازیں قصر اور جمع کی جا سکتی ہیں۔

سوال: نبی کریم ﷺ کی صحیح تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب: کسی صحیح دلیل سے ثابت نہیں ہو سکا کہ نبی کریم ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے۔

سوال: ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا﴾ کا معنی ''قسم ہے، اس رخ انور کی، جس کا فیض خاص و عام ہے، قسم ہے، اس رخ جمال کی جس کی شیدا ہر جان ہے۔'' کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہ آیات کی معنوی تحریف ہے۔ نبی کریم ﷺ کی شان میں غلو ہے۔ اہل سنت مفسرین ایسا معنی بیان نہیں کرتے۔

سوال: کیا مسجد میں سویا جا سکتا ہے؟

جواب: مسجد میں سونا جائز ہے۔ (بخاری: ۴۴۰، ۴۴۱)

(سوال): مسجد میں اخبار بینی کرنا کیسا ہے؟

(جواب): آداب مسجد کے خلاف ہے۔ اخبارات میں عموماً جھوٹ اور بے حیائی پر مبنی تصاویر ہوتی ہے۔ مساجد اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے ہیں۔

(سوال): کسی غیر مسلم کمپنی کے ذریعہ حج یا عمرہ کیا جاسکتا ہے؟

(جواب): کمپنی مسلم ہو یا غیر مسلم، اس کی طرف سے حج یا عمرہ کے لیے جایا جاسکتا ہے۔

(سوال): گرمی کی وجہ سے مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): کیا جلوس تعزیہ میں شرکت کی جاسکتی ہے؟

(جواب): تعزیہ میں کئی شرکیات اور محرمات کا ارتکاب ہوتا ہے۔ یہ کفار کی رسومات ہیں۔ کسی بھی مقصد کے لیے ان میں شرکت کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

(سوال): ایک شخص نماز کا پابند نہیں، مگر وہ ایک جگہ جمعہ پڑھاتا ہے، اس کے دوست کو معلوم ہے، کیا وہ نمازیوں کو اس کی اصلیت بتا سکتا ہے؟

(جواب): دوست کو چاہیے کہ اس شخص کو سمجھائے اور وارننگ دے کہ اگر آپ نے آئندہ نماز چھوڑی، تو آپ کی اصلیت میں نمازیوں کو بتا دوں گا، تاکہ اسے سدھرنے کا ایک موقع مل سکے، اگر وہ تائب ہو جائے، تو درست، ورنہ وہ نمازیوں کو بتا سکتا ہے۔

(سوال): امام کے بازو پر چوٹ لگی ہے، رفع الیدین نہیں کر سکتا، کیا اس کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

(جواب): پڑھی جاسکتی ہے۔

(سوال): کیا حاکم کے علاوہ کوئی اور شخص خطبہ دے سکتا ہے؟

جواب: اگر حاکم یا امیر شہر عالم دین ہے، تو خطبہ کا حق اسے حاصل ہے، البتہ اگر وہ شریعت کا علم نہیں رکھتا، تو اس کی جگہ کوئی بھی عالم دین خطبہ دے سکتا ہے۔

سوال: کیا شادی بیاہ کے موقع پر دف بجانا جائز ہے؟

جواب: خوشی کے موقع پر دف بجایا جا سکتا ہے۔ (بخاری: ۹۸۷، مسلم: ۸۹۲)

سوال: دولہا کے گلے میں ہار ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: میری بیوی مسلمان تھی، بعد میں عیسائی ہو گئی، نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسلمان مرد کا عیسائی عورت سے نکاح جائز ہے۔ لیکن اگر عورت مسلمان تھی، بعد میں عیسائی ہو، تو وہ مرتدہ ہے، ارتداد کی وجہ سے نکاح سے نکل جائے گی۔

سوال: کیا قربانی کی کھالیں مسجد کی تعمیر میں لگائی جا سکتی ہیں؟

جواب: قربانی کی کھالیں مسجد کی تعمیر میں نہیں لگانی چاہئیں۔

چرمہائے قربانی اور کھالیں مسکین و محتاج کو دی جائیں۔

(صحيح البخاري : 1717 ، صحيح مسلم : 1317)

نیز اپنے ذاتی استعمال میں بھی لائی جا سکتی ہیں۔

(صحيح مسلم : 1971)

سوال: کیا قبر میں سوال و جواب کے وقت نبی کریم ﷺ حاضر ہوتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ قبر میں میت کے پاس حاضر نہیں ہوتے، اس معنی پر دلالت کرنے والی کوئی صحیح حدیث ذخیرہ حدیث میں موجود نہیں، صحیح تو کیا ضعیف بھی نہیں ہے۔ سلف صالحین میں اس کا کوئی قائل نہیں رہا، یہ بدعی نظریہ ہے، صحیح احادیث کے خلاف ہے۔